خلاصہ خطبہ جمعہ 10 فروری 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت مسیح موعود کی تحریرات سے قرآن کریم کی عظمت اور اہمیت کا ذکر جاری رکھتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے جوبلی کہ موقع پر اس دور میں بھی ملکہ کو قرآن کی طرف دعوت دی۔

آپؑ فرماتے ہیں: اسلام ایک ایسا بابرکت اور خدانما مذہب ہے کہ اگر کوئی شخص سچے طور پر اس کی پابندی اختیار کرے اور ان تعلیموں اور ہدایتوں اور وصیتوں پر کاربند ہو جائے جو خدائے تعالیٰ کے پاک کلام قرآن شریف میں مندرج ہیں تو وہ اسی جہان میں خدا کو دیکھ لے گا"۔

فرمایا کہ قرآن شریف ایک ایسی ہدایت ہے کہ اس پر عمل کرنے والا اعلیٰ درجہ کے کمالات حاصل کر لیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے اس کا ایک سچا تعلق پیدا ہونے لگتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے اعمال صالحہ جو قرآنی ہدایتوں کے موافق کیے جاتے ہیں وہ ایک شجر طیب کی مثال جو قرآن شریف میں دی گئی ہے، بڑھتے ہیں اور پھل پھول لاتے ہیں۔ ایک خاص قسم کی حلاوت اور ذائقہ ان میں پیدا ہوتا ہے۔"

فرمایا۔ قرآن شریف اور آپ ﷺ کی سچی پیروی میں جو اخلاص اور صدق کے قدم سے ہو، میں یہ خاصیت ہے کہ آہستہ آہستہ خدائے واحد لاشریک کی محبت دل میں بیٹھ جاتی ہے اور کلام الٰہی کی روحانی طاقت انسانی روح کو ایک نور بخشتی ہے جس سے اس کی آنکھ کھلتی ہے اور انجام کار عالم ثانی کے عجائبات اس کو دکھائی دیتے ہیں پس اس دن سے اس کو علم الیقین کے طور پر پتہ لگتا ہے کہ خدا ہے اور پھر وہ یقین ترقی کرتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ علم الیقین سے عین الیقین تک پہنچتا ہے، پھر عین الیقین سے حق الیقین تک پہنچ جاتا ہے، جو شخص قرآن شریف اور آنحضرت ﷺ پر ایمان لاتا ہے پہلے اس کو کوئی تزکیہ نفس حاصل نہیں ہوتا اور کئی قسم کے گناہوں میں مبتلاء ہوتا ہے پھر خدا کی رحمت اس کی دستگیری کرتی ہے اور خارق عادت طریقوں سے اس کے ایمان کو قوت دی جاتی ہے اور جیسا کے قرآن شریف میں وعدہ ہے کہ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا کہ ایمانداروں کو خدا کی طرف سے بشارتیں ملتی ہیں ایسا ہی وہ بھی اپنی ذات کے متعلق کئی قسم کی بشارتیں پاتا رہتا ہے اور جیسے جیسے بذریعہ ان بشارتوں کے اس کا ایمان قوی ہوتا جاتا ہے ویسے ویسے وہ گناہوں سے پرہیز کرتا اور نیکیوں کی طرف حرکت کرتا ہے۔

قرآن شریف کی امتیازی خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے آپؑ فرماتے ہیں: وہ امتیازی نشان جو الہامی کتاب کی شناخت کی نشاندہی کے لئے عقلِ سلیم نے قرار دیا ہے وہ صرف خدا تعالی کی مقدس کتاب قرآن مجید میں پایا جاتا ہے، اور اس زمانہ میں وہ تمام خوبیاں جو خدا کی کتاب میں امتیازی نشان کے طور پر ہونی چاہیں وہ دوسری کتب میں قطامفقود ہیں، ممکن ہے کہ ان میں وہ خوبیاں پہلے زمانہ میں ہونگی، مگر اب نہیں ہیں۔ گو وہ کتب الہامی ہوں مگر اپنے موجودہ حالت کی وجہ سے بالکل بے سود ہیں، اور اس شاہی قلعہ کی طرح ہیں جو خالی اور ویران پڑا ہے اور دولت اور فوجی طاقت سب اس میں سے کوچ کر گئی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا صرف عقلی دلائل ہی نہیں بلکہ خدا کو اس کے نشانوں اور اپنے ذاتی تعلق سے پہچاننا چاہیے۔ اس زمانہ میں اللہ تعالی نے حضرت مسیح موعود کو نشانات کے ساتھ بھیجا ہے اور ان نشانات کا سلسلہ آج تک جاری ہے اور جو بھی اللہ تعالی کے کلام کی صحیح طرح پیروی کرے اللہ تعالی اس کو بھی کچھ نہ کچھ اس کا مزہ چکھاتا رہتا ہے۔

قرآن کریم میں بیان قصے در اصل پیشگوئیاں ہیں، قرآن کے دو حصے ہیں ایک قصے اور دوسرے احکامات جو ان میں فرق نہیں کرتا وہ اس میں اختلاف کرتا ہے اور غلط فہمی میں پڑ جاتا ہے۔ عدم اختلاف اس کے منجانب اللہ ہونے کی دلیل ٹھہرائی گئی ہے۔ بعد ازاں حضور انور نے قرآن کریم کا دوسری کتب کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے آپ کی تحریرات سے قرآن کریم کی تعلیم کے کامل ہونے کے ثبوت بیان کئے۔ عفو در گزر طلاق کے مسائل وغیرہ کا ذکر کیا۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئٰاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89